Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۹۴۹

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۵ جمادی الاوّل ۱۳۹۸ھ ۴ ہجرت ۱۳۵۷ہش ۴ مئی ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۰۰

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۴ ہجرت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

متقی کو اسی دُنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارتیں دی جاتی ہیں

وہ تقویٰ کے قلعہ میں محفوظ کیا جاتا ہے

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَنْ عَادَا لِی وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ (الحدیث) جو شخص میرے ولی کا مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ مقابلہ کرتا ہے۔ اب دیکھ لو کہ متقی کی شان کس قدر بلند ہے اور اس کا پایہ کس قدر عالی ہے جس کا قُرب خدا کی جناب میں ایسا ہے کہ اس کا ستایا جانا خدا کا ستایا جانا ہے تو خدا اس کا کس قدر معاون و مددگار ہوگا۔ لوگ بہت سے مصائب میں گرفتار ہوتے ہیں لیکن متقی بچائے جاتے ہیں بلکہ اُنکے پاس جو آجاتا ہے وہ بھی بچایا جاتا ہے مصائب کی کوئی حد نہیں۔ انسان کا اپنا اندر اس قدر مصائب سے بھرا ہوا ہے کہ اس کا کوئی اندازہ نہیں، امراض کو ہی دیکھ لیا جاوے کہ ہزارہا مصائب کے پیدا کرنے کو کافی ہیں لیکن جو تقویٰ کے قلعہ میں ہوتا ہے وہ اُن سے محفوظ ہے اور جو اس سے باہر ہے وہ ایک جنگل میں ہے جو درندہ جانوروں سے بھرا ہوا ہے۔ متقی کے لئے ایک اور بھی وعدہ ہے لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ (الآیہ س ۱۱) یعنی جو متقی ہوتے ہیں اُن کو اسی دُنیا میں بشارتیں سچے خوابوں کے ذریعہ ملتی ہیں بلکہ اس سے بھی بڑھ کر وہ صاحبِ مکاشفات ہو جاتے ہیں، مکالمۃ اللہ کا شرف حاصل کرتے ہیں وہ بشریّت کے لباس میں ہی ملائکہ کو دیکھ لیتے ہیں جیسے کہ فرمایا اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ... الخ (س ۲۴) یعنی جو لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا ربّ اللہ ہے اور استقامت دکھاتے ہیں ... الخ یعنی ابتلاء کے وقت ایسا شخص دکھلا دیتا ہے کہ جو مَیں نے مُنہ سے وعدہ کیا تھا وہ عملی طور سے پورا کرتا ہوں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۵)

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

متقیوں کیلئے دو جنّتیں مقرر کی گئی ہیں

اچھا انجام متقی کے لئے ہی مقدّر ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں تقویٰ کی اہمیّت بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتٰنِ (الرحمٰن: ۴۷)

ترجمہ:۔ جو شخص اپنے ربّ کی شان سے ڈرتا ہے اس کے لئے دو جنّتیں مقرر ہیں (دُنیوی بھی اور اُخروی بھی)۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ (الاعراف: ۱۲۹)

ترجمہ:۔ اچھا انجام متقیوں کے ہی ہاتھ رہتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ صُدَیِّ بْنِ عَجْلَانَ الْبَاھِلِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ فِیْ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: "اتَّقُوا اللّٰہَ وَصَلُّوْا خَمْسَکُمْ وَصُوْمُوْا شَھْرَکُمْ وَاَدُّوْا زَکٰوۃَ اَمْوَالِکُمْ وَاَطِیْعُوْا اُمَرَآءَکُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّۃَ رَبِّکُمْ"

ترجمہ:۔ حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا دراں حالیکہ آپ حجۃ الوداع کے اندر خطبہ دے رہے تھے، فرمایا کہ اللہ سے ڈرو اور پانچوں وقت کی نماز پڑھو اور رمضان المبارک کے روزے رکھو اور اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا کرو اور اپنے امراء کی (اگر معصیت خداوندی کا حکم نہ کریں) اطاعت کرو، اپنے ربّ کی جنّت میں داخل ہو جاؤ گے۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۴ ہجرت ۱۳۵۷ ہش
۱۴ مئی ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشاعت و غلبۂ اسلام کی انتہائی شدید تڑپ

ہم قرآن مجید کی رُو سے اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ مامورین الٰہی اور انکے متبعین میں اشاعتِ حق کا ایک زبردست جوش پایا جاتا ہے اور وہ اس راہ میں اپنا تن من دھن لگا ڈالتے ہیں حتّٰی کہ اس راہ میں جان قربان کرنے سے بھی انہیں دریغ نہیں ہوتا بلکہ وہ اسے سعادتِ عظمیٰ تصوّر کرتے ہیں۔ اشاعت و غلبۂ حق کی خاطر بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرتے بلکہ اس راہ میں اپنی زندگیاں وقف کر ڈالنے کا جو عدیم النظیر نمونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پیش فرمایا وہ قیامت تک رونما ہونے والے حقیقی مومنوں کے لئے اُسوۂ حسنہ کا درجہ رکھتا ہے اور مومنوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اس اُسوۂ حسنہ کی اس وقت تک پیروی کرتے چلے جائیں جب تک کہ اسلام تمام قوموں کے دینِ واحد پر آ جمع ہونے سے کرۂ ارض پر غالب نہ آ جائے۔

چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس آخری زمانہ میں اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اس لئے آپ نے اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور اتباع کر کے اور اپنے متبعین سے حسبِ استعداد آنحضورؐ کی کماحقّہٗ پیروی اور اتباع کرا کے اشاعت و غلبۂ حق کی عدیم النظیر جدّوجہد سے متعلق آنحضورؐ کے اُسوۂ حسنہ کو اپنی اور اپنے متبعین کی زندگیوں میں اُجاگر کر دکھایا اور اس طرح اشاعت و غلبۂ اسلام کی انتھک جدّوجہد سے متعلق ایک ایسی رَو چلائی جس کی بجز آپ کی جماعت کے فی زمانہ اور کوئی مثال موجود نہیں ہے۔ آپ نے اپنے دعوئ ماموریت کے ساتھ ہی جہاں اسلام کے دوبارہ پوری دنیا میں غالب آنے کی بشارت دی وہاں یہ امر بھی واضح فرمایا کہ اس میں شک نہیں کہ اسلام تو غالب آئے گا اور ضرور غالب آئے گا اور دنیا کی کوئی طاقت غلبۂ اسلام کے ظہور کو روکنے میں کامیاب نہ ہو سکے گی لیکن اس کے لئے آپ کی آواز پر لبیک کہنے والوں کو اس قدر محنت اور جانفشانی کا مظاہرہ کرنا پڑے گا کہ ان کے جگر خون ہو جائیں گے۔ چنانچہ آپ نے غلبۂ اسلام کی آسمانی بشارت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"سچائی کی فتح ہو گی اور اسلام کے لئے پھر اُس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلّی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے۔"

(فتح اسلام مطبوعہ ۱۸۹۱ء صفحہ ۱۵، ۱۶)

چونکہ اسی وقت آپ خدائی حکم کے ماتحت غلبۂ اسلام کی ایک عظیم الشان مہم کا آغاز فرما رہے تھے اور چونکہ اس مہم کا سَر ہونا جگر کو خون کرنے والی انتہائی جدّوجہد اور محنت و جانفشانی پر موقوف تھا اور اعزاز اسلام کے لئے سارے آراموں کو کھونا اور ساری ذلتیں برداشت کرنا اور اپنے نفوس پر موت وارد کرنا ضروری تھا اس لئے آپ نے ابتداء ہی میں اپنے متبعین پر واضح فرما دیا کہ جو اسلام کی زندگی کی خاطر سارے آراموں کو کھونے، ساری ذلتوں کو برداشت کرنے اور اس راہ میں موت قبول کرنے کے لئے تیار ہیں وہی آگے آئیں۔ اسلام کو زندہ کرنے اور اسے غالب کرنے کے لئے انہیں قدم قدم پر موت قبول کرنا ہو گی۔ جن میں یہ ہمت اور یہ حوصلہ نہیں ہے اور جو احیاء و غلبۂ اسلام کی خاطر اپنے آراموں کو قربان کرنے اور ہر دُکھ اٹھانے کے لئے تیار نہیں ہیں بہتر ہے کہ وہ اس میدان میں قدم نہ رکھیں اور عہد کو توڑنے والے قرار پا کر عند اللہ مواخذہ کے لائق نہ ٹھہریں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"میں اُس کے (یعنی خدا کے) ساتھ اور وہ میرے ساتھ ہے، کوئی چیز ہمارا پیوند توڑ نہیں سکتی۔ اور مجھے اس کی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس سے زیادہ کوئی چیز بھی پیاری نہیں کہ اس کے دین کی عظمت ظاہر ہو، اس کا جلال چمکے اور اس کا بول بالا ہو۔ کسی ابتلاء سے اس کے فضل کے ساتھ مجھے خوف نہیں اگرچہ ایک ابتلاء نہیں کروڑ ابتلاء ہوں۔ ابتلاؤں کے میدان میں اور دُکھوں کے جنگل میں مجھے طاقت دی گئی۔

من نہ آنستم کہ روزِ جنگ بینی پشتِ من
آں منم کاندر میانِ خاک و خوں بینی سرے

بس اگر کوئی میرے قدم پر چلنا نہیں چاہتا تو مجھ سے الگ ہو جائے۔ مجھے کیا معلوم ہے کہ ابھی کون کون سے ہولناک اور پُرخار بادیہ در پیش ہیں جن کو میں نے طے کرنا ہے۔ پس جن لوگوں کے نازک پیر ہیں وہ کیوں میرے ساتھ مصیبت اُٹھاتے ہیں۔ جو میرے ہیں وہ مجھ سے جدا نہیں ہو سکتے نہ مصیبت سے نہ لوگوں کے سبّ و شتم سے، نہ آسمانی ابتلاؤں اور آزمائشوں سے۔ اور جو میرے نہیں وہ عبث دوستی کا دم مارتے ہیں۔"

(انوار الاسلام صفحہ ۲۳)

احیاء و غلبۂ اسلام کی انتھک جدّوجہد سے متعلق یہ پُرعزم اعلان اس امر کا ایک درخشندہ ثبوت ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دل میں اشاعت و غلبۂ اسلام کی انتہائی شدید تڑپ موجزن تھی اور آپ یہی تڑپ اپنے متبعین میں پیدا کرنا چاہتے تھے اور حقیقت یہ ہے کہ یہی تڑپ آپ نے اپنے متبعین میں پیدا کر دکھائی اور اس طرح دنیا میں اشاعت و غلبۂ اسلام کی ایک نہایت مضبوط و مستحکم بنیاد قائم فرمائی۔ یہ تڑپ اور اسے پورا کرنے کا عزم آپ نے ان میں کیسے پیدا کیا؟ اس پر ہم انشاء اللہ العزیز آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے۔

اغیار کو تم اپنا بناؤ تو بات ہے

ہمدم ہمیں کچھ آج سناؤ تو بات ہے — موتی حقیقتوں کے لُٹاؤ تو بات ہے
بچھڑے ہوئے دلوں کو ملاؤ تو بات ہے — اُجڑے ہوئے گھروں کو بساؤ تو بات ہے
وہ میکشی بھی کیا کہ ہوں اپنے بھی ہوش گم — پی کر جہاں کو ہوش میں لاؤ تو بات ہے
چُن چُن کے گلستانِ جہاں کے حسین پھول — گلدستۂ حیات سجاؤ تو بات ہے
ہے زندگی وہی جو ہو اوروں کے واسطے
دُکھ درد دوسروں کے بٹاؤ تو بات ہے
ہنستے ہوئے دلوں کو رُلانا نہیں کمال — جو رو رہے ہیں اُن کو ہنساؤ تو بات ہے
اپنوں پہ مہر و لطف تو اک رسمِ عام ہے — اغیار کو تم اپنا بناؤ تو بات ہے
کانٹے کسی کی رہ میں بچھانا گناہ ہے — کانٹوں کو راستے سے ہٹاؤ تو بات ہے
کھِلتے ہوئے گلوں کو مسلنا تو ظلم ہے — جو بِن کھِلے ہیں اُن کو کھلاؤ تو بات ہے
بزمِ جہاں مہکتی رہے جس سے تا ابد — گلشن میں ایسے پھول کھلاؤ تو بات ہے
جلتے ہوئے چراغ بجھائے تو کیا کیا
بجھتے ہوئے چراغ جلاؤ تو بات ہے
اُمت کی کشتی سیلِ ضلالت کی زد میں ہے — بڑھ کر اسے کنارے لگاؤ تو بات ہے
جو کام لے رہا ہے خدا ہم سے آج کل — اُس میں ہمارا ہاتھ بٹاؤ تو بات ہے
تشنہ لبوں کے پاس پہنچ کر نگر نگر — تم جام اُن کے منہ سے لگاؤ تو بات ہے
مانا کہ رُوٹھنے میں ہو مشّاق و طاق تم
رُوٹھے ہوؤں کو کاش مناؤ تو بات ہے

محمد صدیق امرتسری
سابق مبلغ مغربی افریقہ
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تدبّر فی القرآن

مکرم نذیر احمد صاحب خادم ۔ گوٹھ عبد السلام عمر ۔ ڈاکخانہ لاکھا روڈ ۔ ضلع نواب شاہ

قرآن مجید رب جلیل و قدیر کا مقدس کلام اور نسل انسانی کی ہدایت کے لئے خدائے بزرگ و برتر کا آخری ۔ دائمی اور کامل ترین پیغام ہے ۔ یہ کتاب رحمان زندہ اور زندگی بخش ہے ۔ اس میں تمام انسانی ضرورتوں کا سامان موجود ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں غور و فکر کرنے کی دعوت دی ہے کہ تم غور و تدبر سے قرآن کو پڑھ کر دیکھو تو اس میں کوئی نقص شک و شبہ اور تضاد و اختلاف نہ پاؤ گے ۔ یہ امر قرآن پاک کے منجانب اللہ ہونے کی زبردست دلیل ہے ۔ بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ :۔

"جا بجا قرآن کریم میں تاکید ہے کہ عقل، فہم، تدبّر، فقاہت اور ایمان سے کام لیا جائے اور یہ قرآن اور دوسری کتابوں میں مابہ الامتیاز ہے اور کسی کتاب نے اپنی تعلیم کو عقل اور تدبّر کی دقیق اور آزاد نکتہ چینی کے آگے ڈالنے کی جرأت ہی نہیں کی ۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء ص)

قرآن حکیم کی پُرحکمت تعلیم ، اس کی حیات آفریں تاثیرات و برکات اور اس کے غیر محدود معارف و حقائق اور علوم و انوار سے استفادہ کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ظاہری و باطنی طہارت کو اختیار کرتے ہوئے پوری توجہ اور سوچ بچار سے اس کا مطالعہ کیا جائے ۔ اس عظیم کتاب کی عظمت شان اور بلند مقام کا احساس دل میں جاگزیں کر کے اس کی تلاوت کی جائے اور یہ یقین کامل ہو کہ ہر انسانی ضرورت اور ہر مفید علم قرآن مجید میں موجود ہے اور کوئی صداقت اس سے باہر نہیں ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

(۱) "میرا دعویٰ ہے کہ تمام صداقتیں قرآن کریم میں موجود ہیں ۔ اگر کوئی مدعی ایسی صداقت پیش کرے کہ وہ قرآن میں نہیں ہیں میں اسے نکال کر دکھا کر بتا دوں گا ۔"

(الحکم ۱۰ جنوری ۱۸۹۹ء)

(۲) "جو انسان غور اسے سمجھ اور فکر کے ساتھ قرآن کریم کو پڑھے گا اس کو معلوم ہو جائے گا کہ دنیا کے تمام فلسفے اور علوم اس کے سامنے ہیچ ہیں اور سب حکیم اور فلاسفر اس سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں ۔"

(الحکم ۱۷ اپریل ۱۹۰۰ء)

(۳) "حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے سو تم قرآن کو تدبّر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن ہی میں ہیں ۔"

(کشتی نوح ص ۲۶)

اللہ تعالیٰ اپنے رسول مقبول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی وساطت سے ہر انسان کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ :۔

"کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ مُبٰرَکٌ لِّیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِہٖ وَلِیَتَذَکَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ"

(صٓ : ۳۰)

"یہ (قرآن) ایک کتاب ہے جسے ہم نے تیری طرف نازل کیا ہے ۔ سب خوبیوں کی جامع ہے تاکہ وہ اس (اللہ) کی باتوں پر غور کریں اور تاکہ عقلمند لوگ نصیحت حاصل کریں ۔"

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی عظمت شان اس کے کمالات اور ہر قسم کی برکات کے جامع ہونے کا ذکر کر کے اس میں غور و فکر اور تدبر کرنے کا ارشاد فرمایا ہے

حضرت عکرمہؓ قرآن مجید کی تلاوت کرنے لگتے تو اس صحیفہ یزدانی اور نور رحمانی کی شوکت و منزلت کو محسوس کر کے آپ کی زبان پر بے اختیار یہ الفاظ جاری ہو جاتے کہ :۔

"ھٰذَا کَلَامُ رَبِّیْ ۔ ھٰذَا کَلَامُ رَبِّیْ !"

یہ میرے رب کا کلام ہے ۔ یہ میرے رب کا کلام ہے ۔

حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ میں "القارعۃ" اور "القدر" جیسی چھوٹی چھوٹی سورتوں کو غور اور تدبر کے ساتھ سمجھ کر پڑھنے کو اس سے بہتر سمجھتا ہوں کہ البقرہ اور آل عمران جیسی لمبی سورتیں فرفر پڑھ جاؤں اور کچھ نہ سمجھوں ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید میں سب سے زیادہ غور و تدبر فرمایا کرتے تھے ۔ ایک دفعہ حضورؐ پوری رات ہی ایک آیت پڑھتے رہے کہ :۔

"اِنْ تُعَذِّبْھُمْ فَاِنَّھُمْ عِبَادُکَ ج وَاِنْ تَغْفِرْ لَھُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ"

(المائدہ : ۱۱۹)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت سعید بن جبیرؓ نے ایک رات یہ آیت پڑھتے ہوئے صبح کر دی ۔

"وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّھَا الْمُجْرِمُوْنَ ۔"

حضرت ابو سعیدؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :۔

"یَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی مَنْ شَغَلَہُ الْقُرْاٰنُ عَنْ ذِکْرِیْ وَمَسْئَلَتِیْ اَعْطَیْتُہٗ اَفْضَلَ مَا اُعْطِی السَّائِلِیْنَ وَفَضْلُ کَلَامِ اللّٰہِ عَلٰی سَائِرِ الْکَلَامِ کَفَضْلِ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ ۔"

(الترمذی والدارمی و البیہقی فی الشعب)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس شخص کو قرآن مجید (پڑھنے پڑھانے) اور اس میں غور و تدبر کرنے کی مصروفیت کی وجہ سے میرا ذکر کرنے اور مجھ سے دعائیں مانگنے کی فرصت نہیں ملتی میں اس کو سب دعائیں مانگنے والوں سے زیادہ عطا کرتا ہوں اور اللہ کے کلام کو دوسرے سب کلاموں پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی تمام مخلوق پر فضیلت حاصل ہے ۔

اس حدیث پاک میں قرآن مجید کو سمجھنے سمجھانے ۔ پڑھنے پڑھانے اور اس میں غور و تدبر سے کام لینے کی جو غیر معمولی فضیلت اور اہمیت بیان ہوئی ہے وہ مزید کسی تشریح کی محتاج نہیں ۔ حضرت امام الزمان علیہ السلام بھی قرآن کریم کو گہرے غور و خوض اور فکر و تدبر سے پڑھا کرتے تھے ۔ چنانچہ آپؑ نے قرآن کریم کی تفسیر بے نظیر میں ہزاروں ہزار صفحات رقم فرمائے اور بے شمار نکات و معارف سے لبریز تقاریر و مواعظ حسنہ ارشاد فرمائے بلکہ آپؑ نے تفہیم قرآن اور تفسیر فرقان کے ایسے عدیم المثال اور زریں اصول بھی مرتب فرمائے کہ گزشتہ چودہ سو سالہ لٹریچر اس کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے اور ان سے آئندہ تا قیامت ۔ عشاق قرآن کے لئے تدبر فی القرآن کی صحیح راہیں متعین اور روشن ہو گئی ہیں ۔ یہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علوم ظاہری و باطنی سے پُر لخت جگر اور دور حاضر کے عظیم مفسّرِ قرآن سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے تدبر قرآن کا ایک واقعہ پیش کر دینا مناسب حال معلوم ہوتا ہے ۔ چنانچہ آپؓ کی حرم محترم حضرت سیدہ مریم صدیقہ مدظلہا بیان فرماتی ہیں کہ آپؓ کی :۔

"تلاوت کا کوئی وقت مقرر نہ تھا جب بھی وقت ملتا تلاوت کرتے ۔ یہ نہیں کہ دن میں صرف ایک بار یا دو بار عموماً یہ ہوتا کہ صبح ناشتہ سے فارغ ہو کر ملاقاتوں کی اطلاع ہوتی ۔ انتظار میں ٹہل رہے ہیں ۔ قرآن ہاتھ میں ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لوگ ملنے آگئے قرآن رکھ دیا۔ لوگ مل کر چلے گئے پھر پڑھنا شروع کر دیا بعض دفعہ ۳-۴ دن میں قرآن ختم کر لیتے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ صبح سے قرآن ہاتھ میں ہے۔ ٹہل رہے ہیں ایک ورق بھی نہیں الٹا۔ دوسرے روز دیکھا وہی صفحہ۔ میں نے ایک دن آپ کے ہاتھ میں اسی طرح قرآن دیکھا اور کہا آپ پڑھ نہیں رہے؟ فرمایا ایک آیت پر اٹک گیا ہوں جب اس کے مطالب حل نہیں ہوتے آگے کس طرح چلوں۔ ایک دفعہ نہ جانے مجھے کیا خیال آیا۔ پوچھا کیا آپ نے کبھی موٹر چلانی سیکھی ہے؟ فرمایا ایک دفعہ کوشش کی مگر اس خیال سے کہ کہیں ٹکر نہ مار دوں۔ ارادہ ترک کر دیا۔ ہاتھ پہیہ پر تھے اور دماغ قرآن مجید کی کسی آیت کی تفسیر میں الجھا ہوا تھا موٹر کیسے چلاتا؟"

(ماہنامہ مصباح فروری ۱۹۷۸ء صفحہ ۲۹)

آج جماعت احمدیہ عالمگیر غلبۂ اسلام کی جس مہم میں دن رات ایک کئے ہوئے ہے اس کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں ایک اہم ترین حصہ قرآن کریم سیکھنے سکھانے اور اس کے علوم کو پھیلانے سے تعلق رکھتا ہے پس آیئے۔ ہم اپنے واجب الاحترام بزرگوں اور برگزیدہ ہستیوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے قرآنی علوم وانوار سے اپنے سینوں کو منور کرکے پوری دنیا کو اس نور سے روشن کر دیں اور سب کچھ چھوڑ کر دن رات کتاب اللہ کو ہی غور و تدبر سے پڑھیں تا اس کے ذریعہ ہم دنیا کی رہنمائی کر سکیں اور دنیا کے الجھے ہوئے مسائل کو حل کر سکیں ہاں دنیا کو اس کے خالق و مالک حقیقی کی معرفت و محبت کے جام پلا سکیں۔ ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا مندرجہ ذیل ارشاد گرامی ہمارے لئے دعوت عمل بھی ہے اور مہمیز فکر بھی۔ حضور فرماتے ہیں کہ:۔

"میں پھر تمام جماعتوں کو، تمام عہدیداران۔ خصوصاً امراء اضلاع کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن کریم کا سیکھنا۔ جاننا اور اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا اور ان باتوں سے آگاہی حاصل کرنا جو قرب الٰہی کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولی ہیں ازبس ضروری ہے اس کے بغیر ہم وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ پس میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا۔ نہ مرد نہ عورت نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔"

(قرآنی انوار ص ۱)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:۔

"جو علمی ترقی چاہتا ہے اس کو چاہیئے کہ قرآن شریف کو غور سے پڑھے جہاں سمجھ میں نہ آئے۔ دریافت کرے۔ اگر بعض معارف سمجھ نہ سکے تو دوسروں سے دریافت کرکے فائدہ پہنچاتے۔"

(الحکم ۱۷ جولائی ۱۹۰۲ء)

حضور علیہ السلام کے اس اہم اور اصولی ارشاد پر عمل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل ذرائع ہو سکتے ہیں:۔

(۱) جماعت احمدیہ کا ہر فرد روزانہ غور و تدبر سے قرآن کریم کی تلاوت کرے جو بات سمجھ میں نہ آئے دوسروں سے پوچھے یا مرکز میں نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن سے بذریعہ خط و کتابت دریافت کرے۔

(۲) تفسیر صغیر کا ترجمہ پڑھے جو بہت سی مشکلات کو حل کر دیتا ہے

(۳) تفسیر کبیر کا مطالعہ باقاعدگی سے کیا جائے۔

(۴) حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات جمعہ کو غور سے پڑھے اور سنے۔

(۵) مقامی اور مرکزی اجلاسوں، تربیتی کلاسوں۔ اجتماعوں اور تعلیم القرآن کلاس میں شمولیت کرے۔

(۶) علمائے کرام اور بزرگان سلسلہ کی صحبت اور گفتگو سے استفادہ کیا جائے۔

(۷) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کو بالالتزام زیر مطالعہ رکھا جائے کیونکہ حضور علیہ السلام کی کتب میں قرآن کریم کی بہترین تفسیر پائی جاتی ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث و ہدایات اور اسلامی تعلیم کا بہترین خلاصہ اور عمدہ ترین تشریح ان کتب میں موجود ہے۔

(۸) اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی جائے کہ وہ اپنے کلام پاک کے معارف علوم سے ہمیں بہرہ ور فرمائے۔

(۹) سلسلہ کی دینی و علمی کتب اور علوم کا مطالعہ کرنے کے بعد انہیں خادم قرآن اور قرآنی رہنمائی کا محتاج ثابت کیا جائے۔

(۱۰) اپنے اوقات کو لغو کاموں مثلاً ٹی وی اور ریڈیو کے مخش اور مخرب اخلاق گیتوں اور خاطر سے بچا کر ان اوقات کو فہم قرآن میں صرف کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور قرآن کریم پڑھنے سمجھنے۔ اس پر عمل کرنے اور قرآنی انوار کو دنیا میں پھیلانے کی سعادت بخشے

(آمین!)

چندہ تعمیر مساجد میں حصّہ لینے والے

چندہ مساجد کی تعمیر میں حصّہ لینے والوں کی رپورٹ پیش ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید فرماتے ہیں کہ:۔

"جن لوگوں نے حصّہ لیا اللہ تعالیٰ ان کے مالوں میں برکت دے..... مجھے اس پر پورا یقین ہے کہ جو بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے گھر کے لئے اپنے مال پیش کرتا ہے اللہ تعالیٰ خود اس کی مدد فرماتا ہے اور اس کے مالوں میں برکت دیتا ہے...... خدا کے گھر کے لئے چندہ دینا اور اپنا مال پیش کرنا اس بات کا انتظام کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور کرے۔ اس لئے وہ بشاشت قلب سے خدا اور اس کے گھر کے لئے اپنے مال پیش کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ ضرور برکت دے گا۔"

جماعت کے ہر فرد (مرد عورت اور بچوں) کو چاہیئے کہ مساجد کی تعمیر کے لئے ضرور حصّہ لے کر اللہ تعالیٰ کے خاص الخاص فضلوں کے وارث ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو! (آمین!!)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

زعمائے انصار اللہ توجّہ فرماویں

مجلس مشاورت کے موقع پر مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۷۸ء کو مجلس مرکزیہ میں ناظمین اعلیٰ/ اضلاع کی میٹنگ میں صدر محترم نے فرمایا تھا کہ یتامیٰ کی پرورش و تربیت اور خبرگیری کی ذمہ داری انصار پر آتی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ مجالس اپنے ہاں یتامیٰ کی فہرست تیار کریں اور موزوں اور سمجھدار انصار میں سے ہر بچہ کا ایک گارڈین مقرر کر دیا جائے جو بچہ کی تعلیمی ترقی کی نگہداشت اور تربیت و اخلاقی نگرانی کی ذمہ داری لے اور دینی و دنیوی بہبود کے لئے حسب ضرورت مشورہ دے اور زندگی کے نشیب و فراز میں بچہ کی راہنمائی کرے۔

زعمائے کرام سے گزارش ہے کہ وہ جلد اپنے ہاں ایسا انتظام کرکے یتامیٰ کی فہرست مع کوائف اور گارڈین کے اسماء اور پتہ جات مرکز کو بھجوائیں۔

مطلوبہ کوائف ملنے پر انشاء اللہ انہیں مزید ہدایات بھجوائی جائیں گی۔

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اپنے کاروبار کی آواز ملک کے سنجیدہ طبقوں تک پہنچانے کے لئے "الفضل" میں اشتہار دینا آپ کی ترقی کا بہترین ذریعہ ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

بابت ماہ اکتوبر ۱۹۷۷ء

نادار مریضان فضل عمر ہسپتال کے لئے صدقات کی جو رقوم موصول ہوئی ہیں ان کی ایک قسط درج ذیل ہے۔ احباب ان سب دوستوں کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ (ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۱۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ عبدالرحمٰن صاحب دہلوی	ربوہ	۱۰۔۔۔۰۰
۲۔ ؍؍ عزیزہ بیگم اہلیہ ٹھیکیدار غلام رسول صاحب	؍؍	۱۰۔۔۔۰۰
۳۔ مکرم داؤد احمد صاحب ابن چوہدری فقیر اللہ صاحب سانگلہ ہل		۱۳۰۔۔۔۰۰
۴۔ ؍؍ آصف محمود کھوکھر صاحب دارالرحمت غربی	ربوہ	۳۰۔۔۔۰۰
۵۔ محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر محمد رشید صاحب و ۶ میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل الدیوان تحریک جدید ۔	ربوہ	۲۰۰۔۔۔۰۰
۶۔ محترمہ ناصرہ شمس صاحبہ اسلامیہ پارک	لاہور	۱۰۔۔۔۰۰
۷۔ مینیجر صاحب احمد برادرز	ربوہ	۵۰۔۔۔۰۰
۸۔ محترمہ بیگم صاحبہ درانی ۔ شوکت منزل	؍؍	۵۰۔۔۔۰۰
۹۔ مکرم سعید الرحمٰن صاحب پراچہ	سرگودھا	۵۰۔۔۔۰۰
۱۰۔ ؍؍ ملک عبدالرب صاحب ربوہ		۲۰۔۔۔۰۰
۱۱۔ ؍؍ لطف الرحمٰن صاحب شاکر فضل عمر ہسپتال	ربوہ	۲۰۔۔۔۰۰
۱۲۔ ؍؍ میاں روشن دین صاحب گولبازار	؍؍	۱۰۔۔۔۰۰
۱۳۔ ؍؍ حاجی عبدالسمیع صاحب دارالرحمت شرقی	؍؍	۵۰۔۔۔۰۰
۱۴۔ ؍؍ حامد جاوید صاحب لاٹھیانوالہ حال دوبئی		۱۰۔۔۔۰۰
۱۵۔ ؍؍ محمد علی صاحب مع اہل وعیال لاٹھیانوالہ		۱۰۔۔۔۰۰
۱۶۔ ؍؍ غلام حسین صاحب مع اہل وعیال (احمد آباد)		۱۰۔۔۔۰۰
۱۷۔ ؍؍ غلام سرور صاحب	گجرات	۵۰۔۔۔۰۰
۱۸۔ ؍؍ عابد ربانی صاحب	؍؍	۵۰۔۔۔۰۰
۱۹۔ محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری رحمت اللہ صاحب	احمد پور شرقیہ	۱۰۔۔۔۰۰
۲۰۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ		۴۰۔۔۔۰۰
۲۱۔ فہمیدہ منیر صاحبہ لیڈی ڈاکٹر	ربوہ	۵۰۔۔۔۰۰
۲۲۔ لجنہ اماء اللہ	فیصل آباد	۱۲۔۔۔۰۰
۲۳۔ مکرم میجر اطاف احمد صاحب	علی پور چٹھہ	۴۰۔۔۔۰۰
۲۴۔ ؍؍ عبدالسمیع صاحب چک ۱۲۱ ج ب از لجنہ خالدہ آبادی		۵۰۔۔۔۰۰
۲۵۔ ؍؍ چوہدری محمد علی صاحب سیکرٹری مال چک ۱۱ ج ب شہباز پور		۲۰۔۔۔۰۰
۲۶۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ	ربوہ	۱۰۔۔۔۰۰
۲۷۔ مکرم مرزا محمد عثمان صاحب		۴۰۔۔۔۰۰
۲۸۔ ؍؍ بشیر احمد صاحب صراف سیکرٹری مال	ڈسکہ	۲۰۔۔۔۰۰
۲۹۔ ؍؍ میجر محمد امجد صاحب	بہاولپور	۱۰۔۔۔۰۰
۳۰۔ ؍؍ بشیر حسین صاحب بھٹی	؍؍	۱۲۔۔۔۰۰
۳۱۔ ؍؍ رانا محمد یوسف صاحب	؍؍	۱۰۔۔۔۰۰
۳۲۔ ؍؍ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب	؍؍	۱۵۔۔۔۰۰
۳۳۔ ؍؍ محمد حبیب اللہ خان صاحب	؍؍	۱۸۔۔۔۰۰
۳۴۔ ؍؍ اہلیہ حکیم بشیر احمد صاحب	؍؍	۱۵۔۔۔۰۰
۳۵۔ ؍؍ چوہدری نذیر احمد صاحب	؍؍	۲۰۔۔۔۰۰
۳۶۔ ؍؍ ابراہیم صاحب سیکرٹری مال فتح پور سانگھڑ		۱۰۔۔۔۰۰
۳۷۔ ؍؍ خواجہ عبدالرحمٰن ۔ عبدالواحد ۔ قمر الزمان شیخ حبیب اللہ صاحبان ۔	گوجر خان	۱۲۶۔۔۔۰۰
۳۸۔ ؍؍ نذیر احمد صاحب مکینک منجانب عزیزہ منیرہ بیگم صاحبہ ۔ دختر مرحومہ	محمد آباد اسٹیٹ	۵۰۰۔۔۔۰۰

(باقی)

اعلان دار القضاء

مکرم صلاح الدین صاحب جوندہ فرنیچر ہاؤس چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ طالعہ بی بی صاحبہ وفات پا چکی ہیں ۔ مرحومہ کی ذاتی امانت ۲۶/۷ تحریک جدید میں اس وقت مبلغ -/۴۵۰ روپے جمع ہیں ۔ میرے علاوہ مرحومہ کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں رقم مذکور ہماری ہمشیرہ مقبول بیگم اہلیہ چوہدری فضل دین احمد صاحب مکان ۹/۱ دارالرحمت غربی ربوہ کو ادا کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) منظور احمد صاحب (۲) ظہور احمد صاحب پسران مرحومہ ۔ لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ -/۴۵۰ روپے مقبول بیگم صاحبہ کو ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ۔ ربوہ)

تصحیح

الفضل مورخہ ۲۵ ؍اپریل صفحہ ۳ پر خاکسار کا جو مضمون زیر عنوان " اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما " شائع ہوا ہے اس کے کالم ۴ کی سطر ۹ یوں پڑھی جائے کہ :۔

" دوسری ذیلی تنظیمیں مثلاً مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بھی مجلس خدام الاحمدیہ سے تعاون و مشورہ کر کے وہی کتب ہر ماہ مقرر کر کے ان کے مطالعہ کے لئے اپنی مقامی شاخوں کو پابند کریں "

(نذیر احمد خادم ۔ لاکھا روڈ ضلع نواب شاہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ ایک احمدی دوست مکرم بشیر احمد صاحب اٹو و آف لاڑکانہ ایک پریشانی میں مبتلا ہیں۔

۲۔ مکرم عبدالعظیم خان صاحب نوشہری کا نواسہ نور الٰہی کئی روز سے بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔

۳۔ بشریٰ کریم کھوکھر صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ کے تایا جان مکرم حسن دین صاحب محلہ دارالعلوم غربی میں شدید بیمار ہیں۔

۴۔ مکرم چوہدری محمد الدین صاحب مجاہد چک ۳۲۱ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ایک پریشانی میں مبتلا ہیں۔

۵۔ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب لاہوری دارالرحمت شرقی ربوہ کی والدہ صاحبہ ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہیں اور امریکن ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔

۶۔ محترمہ یاسمین طاہرہ صاحبہ ربوہ کا بھتیجا منظور احمد ابن مکرم مشتاق احمد صاحب طاہر آف قصور اکثر بیمار رہتا ہے۔

۷۔ ایچ نور علی خان صاحب محقل حلقہ سول لائن لاہور عرصہ سے عارضہ قلب سے بیمار ہیں۔

احباب جماعت سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مشہور مجربات

۱۹۱۱ء سے شہرہ آفاق

حب اٹھرا مکمل کورس پچیس روپے
نرینہ اولاد گولیاں ؍؍ تیس روپے
زدجام عشق (ایک ماہ کیلئے) تیس روپے

حکیم عبدالحمید

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰

فون :۔ ۲۸۴۴

ربوہ ۔ فون ۱-۶۳۸

زرعی زمین برائے فروخت

ربوہ سے متصل باموقع زرخیز زرعی زمین قریباً ۳۰ ایکڑ قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب ج۔ الف معرفت مینیجر صاحب الفضل سے رابطہ پیدا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شمولیت کی اہمیت

مجلسِ شوریٰ ۱۹۷۸ء کی وقفِ جدید کے بارے میں رپورٹ احبابِ جماعت کی آگاہی کے لئے درج ذیل کی جاتی ہے:-

"سب کمیٹی شوریٰ نے میزانیہ وقفِ جدید پر غور کرنے کے بعد رائے دی کہ اطفال الاحمدیہ کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو شرح چندہ ایک روپیہ ماہوار مقرر فرمائی ہے اس سے جماعتوں کو متعارف کروایا جائے نیز مجوّزہ بجٹ میں مندرجہ گوشوارہ کے مطابق ابھی تک بالغان میں جو ۳۶۱ جماعتیں اور اطفال میں ۵۹۸ مجالس وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شامل نہیں ہوئیں ان کو وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شامل کرنے کے لئے ہنگامی طور پر کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ دورانِ سال ایک ہفتہ جماعتی نظام کے تحت بالغان کے لئے اور ایک ہفتہ خدام الاحمدیہ کے تحت اطفال کے لئے منایا جائے۔

اِن سفارشات کے ساتھ سب کمیٹی شوریٰ نے وقفِ جدید کا مجوّزہ بجٹ آمد وخرچ بقدر ۶۹۸۰۰۰/- روپے منظور کئے جانے کی سفارش کی۔

نمائندگانِ شوریٰ نے بالاتفاق یہ رائے دی کہ بجٹ وقفِ جدید کو اسی طرح منظور کر لیا جائے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا "منظور ہے"۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

عطیہ جات برائے گندم

گزشتہ کئی سالوں سے مستحقین محرومین میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ہر سال گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اِن مستحقین محرومین کی تعداد کافی ہے۔ اس کارِ خیر میں ہر سال مخلصینِ جماعت حصّہ لیتے ہیں۔ لہذا جملہ ہمدرد مخلصینِ جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ اِس کارِ خیر میں فراخدلی سے حصّہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر ۲۵۵۰/۱۷۲-۳۳۱ معرفت افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین محرومین (نظارت ضیافت ربوہ)

اعلانِ نکاح

اخویم چوہدری محمود احمد صاحب بھٹہ بی۔ اے۔ ایل ایل بی آف اسلام آباد کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ بشریٰ بیگم صاحبہ ایم۔ ایس سی بی ایڈ بنت محترم چوہدری عبدالرحمن صاحب (اوجلوی) سابق نائب امیر و محاسب جماعت احمدیہ راولپنڈی مبلغ بیس ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۲۶ مارچ بروز اتوار مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب کی کوٹھی واقع سیٹلائیٹ ٹاؤن میں خاکسار نے کیا۔ اسی روز رخصتی عمل میں آئی۔ اگلے روز مکرم چوہدری محمود احمد صاحب بھٹہ نے اپنے مکان واقع اسلام آباد میں دعوتِ ولیمہ دی جس میں راولپنڈی اور اسلام آباد کی جماعتوں کے بہت سے احباب اور دوسرے دوستوں نے شرکت کی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور اسے مثمر بہ ثمراتِ حسنہ فرمائے۔

(محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ احمدیہ مسجد۔ مری روڈ۔ راولپنڈی)

درخواستِ دعا

میرے بڑے بھائی مکرم طارق ندیم صاحب کا اپنڈکس کا آپریشن ہوا ہے اور وہ سول ہسپتال فیصل آباد میں زیرِ علاج ہیں۔ مخلصینِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی مکمل صحتیابی اور درازئ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

(نوید اسلام بنت پیر نصیر احمد۔ سوڈ گیس۔ سرگودہا روڈ۔ فیصل آباد)

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کیلئے خصوصی دُعا کی درخواست

(محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب۔ ربوہ)

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب (جہلم) ابن حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحت کے متعلق گزشتہ دنوں الفضل میں یہ اعلان شائع ہوا تھا کہ وہ دل کا حملہ ہونے کی وجہ سے بیمار ہو گئے ہیں۔ بعد کی تشخیص یہ تھی کہ ان پر دل کا حملہ نہیں ہوا لیکن اب لاہور میں دوبارہ CHECK UP کروانے سے پتہ چلا ہے کہ ان پر دل کا MILD حملہ ہوا تھا۔ اب اسی کے مطابق علاج ہو رہا ہے۔ ڈاکٹروں نے چار ہفتے مکمل آرام کرنے کی ہدایت کی ہے۔

احبابِ جماعت پہلے بھی محترم صاحبزادہ صاحب کی صحت کے لئے دعا کرتے رہے ہیں ہم ان سب کے تہِ دل سے مشکور ہیں۔ اب پھر جملہ مخلصینِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ محترم میاں صاحب کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

نوٹ:- محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب فرماتے ہیں کہ اس سلسلہ میں بہت سے احباب کے خطوط ان کے پاس آ رہے ہیں علالت کی وجہ سے وہ ان کے جوابات نہیں بھجوا سکے اور جملہ احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

خدام الاحمدیہ کی ۲۴ویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

صدرانِ کرام اور قائدینِ کرام سے ایک گذارش

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام سالانہ مرکزی تربیتی کلاس انشاء اللہ ۱۲ مئی سے ۲۶ مئی ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق تمام مجالس کی نمائندگی اِس کلاس میں لازمی ہے۔ قائدینِ کرام اور صدرانِ جماعت سے گذارش ہے کہ وہ اپنی مجلس کے نمائندے کے نام سے مرکز کو جلد تر اطلاع فرماویں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے

بہترین۔ با اعتماد۔ محنتی ادارہ

جس کا نصب العین

خدمت۔ دیانت اور شرافت ہے۔

وہ احباب جو اِن خوبیوں کو پسند کرتے ہیں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں

راجپوت پراپرٹی ڈیلر

فضل مارکیٹ۔ گول بازار۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴